

کلیات مرثیہ و لکیر

جلد سوم

<p>۳۵ کیا سب سے پہلے ہی کا کچھ تھا کیا سب سے پہلے ہی کا کچھ تھا کیا سب سے پہلے ہی کا کچھ تھا کیا سب سے پہلے ہی کا کچھ تھا</p>	<p>۳۶ اس لیے جو حضور کا مخالف چنانچہ اس لیے جو حضور کا مخالف چنانچہ اس لیے جو حضور کا مخالف چنانچہ اس لیے جو حضور کا مخالف چنانچہ</p>	<p>۳۷ اور دریں پر اس کا تازا سوز کھلایا اور دریں پر اس کا تازا سوز کھلایا اور دریں پر اس کا تازا سوز کھلایا اور دریں پر اس کا تازا سوز کھلایا</p>
<p>بھگوانی ساتھ لچکویہ بھی کہا نہیں بھگوانی ساتھ لچکویہ بھی کہا نہیں بھگوانی ساتھ لچکویہ بھی کہا نہیں بھگوانی ساتھ لچکویہ بھی کہا نہیں</p>	<p>فرماتے تھے ہر شے ابھی ہو گئی نہ ہم سوار فرماتے تھے ہر شے ابھی ہو گئی نہ ہم سوار فرماتے تھے ہر شے ابھی ہو گئی نہ ہم سوار فرماتے تھے ہر شے ابھی ہو گئی نہ ہم سوار</p>	<p>آٹھنی باجان تھر گریبان پھانڈے آٹھنی باجان تھر گریبان پھانڈے آٹھنی باجان تھر گریبان پھانڈے آٹھنی باجان تھر گریبان پھانڈے</p>
<p>۳۸ ہر شے ہو گئی جہاں تھی وہی ہر شے ہو گئی جہاں تھی وہی ہر شے ہو گئی جہاں تھی وہی ہر شے ہو گئی جہاں تھی وہی</p>	<p>۳۹ ہر شے ہو گئی جہاں تھی وہی ہر شے ہو گئی جہاں تھی وہی ہر شے ہو گئی جہاں تھی وہی ہر شے ہو گئی جہاں تھی وہی</p>	<p>۴۰ اور اس کے ساتھ ساتھ اور اس کے ساتھ ساتھ اور اس کے ساتھ ساتھ اور اس کے ساتھ ساتھ</p>
<p>شکل سے ہو گئی کہ پہلے سبز نہ کہی شکل سے ہو گئی کہ پہلے سبز نہ کہی شکل سے ہو گئی کہ پہلے سبز نہ کہی شکل سے ہو گئی کہ پہلے سبز نہ کہی</p>	<p>۴۱ صغرائے جبکہ شہ کی طرف کو نگاہ کی صغرائے جبکہ شہ کی طرف کو نگاہ کی صغرائے جبکہ شہ کی طرف کو نگاہ کی صغرائے جبکہ شہ کی طرف کو نگاہ کی</p>	<p>۴۲ یہ فاطمہ کے گھر کے آج رہنے کا طور ہے یہ فاطمہ کے گھر کے آج رہنے کا طور ہے یہ فاطمہ کے گھر کے آج رہنے کا طور ہے یہ فاطمہ کے گھر کے آج رہنے کا طور ہے</p>
<p>۴۳ ازدوں کا کہہ دو سب سے پہلے ازدوں کا کہہ دو سب سے پہلے ازدوں کا کہہ دو سب سے پہلے ازدوں کا کہہ دو سب سے پہلے</p>	<p>۴۴ ازدوں کا کہہ دو سب سے پہلے ازدوں کا کہہ دو سب سے پہلے ازدوں کا کہہ دو سب سے پہلے ازدوں کا کہہ دو سب سے پہلے</p>	<p>۴۵ ازدوں کا کہہ دو سب سے پہلے ازدوں کا کہہ دو سب سے پہلے ازدوں کا کہہ دو سب سے پہلے ازدوں کا کہہ دو سب سے پہلے</p>
<p>۴۶ میں چاہی ہوں آپ کا جی جیسے تھا ہو میں چاہی ہوں آپ کا جی جیسے تھا ہو میں چاہی ہوں آپ کا جی جیسے تھا ہو میں چاہی ہوں آپ کا جی جیسے تھا ہو</p>	<p>۴۷ ہمارے ہوں کہاں ہر آجی کر جاؤ مت ہمارے ہوں کہاں ہر آجی کر جاؤ مت ہمارے ہوں کہاں ہر آجی کر جاؤ مت ہمارے ہوں کہاں ہر آجی کر جاؤ مت</p>	<p>۴۸ شہیر کو سفر کا ترو دکمال ہی شہیر کو سفر کا ترو دکمال ہی شہیر کو سفر کا ترو دکمال ہی شہیر کو سفر کا ترو دکمال ہی</p>

<p>شعر موت کئے بغیر غم نہ لگتا تھا کہ یوں لگے لگا کے آئے سرور زین نہرا آس سے اور ہی آرام جان نہرا سچ بھی کہیں ہوتا ہوا دن</p>	<p>شعر ام النبیین میں کئی شے ہے کلام اور کوئی نہ تو ہے کلام اور کئی باون جا بگی وہ شے جو کلام جو تر عام وی ہاں کیا ہوا نام</p>	<p>شعر اگر کئی شے ہے جو کلام اور کوئی نہ تو ہے کلام اور کئی باون جا بگی وہ شے جو کلام جو تر عام وی ہاں کیا ہوا نام</p>
<p>صفا اور میری روح، یاد میری جان ہے مجھے عیش کچھ خلقی کامکان ہے</p>	<p>ملی اسی سبب سے میں اب اپنے ہاتھ ہوں نہرا تو میرے ساتھ ہوا دیرین نہ ستر ہوں</p>	<p>اگر کئی شے ہے جو کلام اور کوئی نہ تو ہے کلام اور کئی باون جا بگی وہ شے جو کلام جو تر عام وی ہاں کیا ہوا نام</p>
<p>کلیان اس کی کہیں سکنا نہ توں اچھی تو پاسے کئی شے ہے در بیان تقدیر کچھ بھی لگائی ہے کیا سہرا میری کہیں نہ ہوا نہ جان</p>	<p>ام النبیین بولے نہ میرا نام کیا کلو سا نقد بچوں اور خود کیا کیا کلو سا نقد بچوں اور خود کیا کیا کلو سا نقد بچوں اور خود کیا</p>	<p>اس سے جو انہو جو میرے کئی شے بچوں کو کئی شے ہے در بیان تقدیر کچھ بھی لگائی ہے کیا سہرا میری کہیں نہ ہوا نہ جان</p>
<p>سب ساتھ ہیں ہر کوئی نہیں میرے ساتھ اتوا جل کا میرے گریبان میں ہاتھ ہے</p>	<p>جگو ہمارے بیٹوں کی الفت کمال ہے عباس سے خصوصاً محبت کمال ہے</p>	<p>اسکی جاوین دوریو اور گاندھار تو جب تک کہ نہ تھمے نہ ہونا سو اور تو</p>
<p>ایک سے حق نہ کیا ہے بچا نام بچے ہو سب میں شہر شہر بچا نام تسکایا ہے اور لب قدرت نہ ہوا نام نہرا میری کہیں نہ ہوا نہ جان</p>	<p>ام النبیین نے کئی شے ہے کیا یہ وہ کلام نام نہ تو ہے کئی شے یہ وہ کلام نام نہ تو ہے کئی شے یہ وہ کلام نام نہ تو ہے کئی شے</p>	<p>کئی شے ہے جو کلام اور کوئی نہ تو ہے کلام اور کئی باون جا بگی وہ شے جو کلام جو تر عام وی ہاں کیا ہوا نام</p>
<p>حق کے خلاف حکم نہ قصد سفر کرو گھر میں رہو فراق میں میرے گھر کرو</p>	<p>صفت پر اپنے بھائی کی تو نے لگا دی گروانہ تو قصور غلامی میں شاہ کی</p>	<p>اچھا حسین اور درج و درج سو ہر دو غام سے خاتمہ پنجن نہو</p>

<p>۱۰ آخان جنگجو ہو جو میدان کربلا بن تیر بجائی نساخہ کرتے ہیں دو کو تو کھینچ کر دراضہ فریاد ابن حنین پر بیخوب قربان دیکھ</p>	<p>۱۱ دوق غزن کر رہی صوفی گجک اور زین امان بو اشا اودار رستے میں بس رہا ہی جہاں شہا جسہم سوار ہوئے تھے شیر نامار</p>	<p>۱۲ عباس سے جبر فرشتے کے بجائی تیری خاک اٹھا اور تو ذرا ان لشت خاک لاسے جو عباس باو کا دو دن تک جبکہ گونگی تو حضرت نہ لیا</p>
<p>۱۳ تو فدیر حسین سے پیار سے ہو جیو یہیے قدم پہ بجائی کے قربان ہو جیو</p>	<p>۱۴ ہوتا تھا وہ ہزور جلو میں امام کے چلتا تھا تھوری دور رکاب آئی تھام کے</p>	<p>۱۵ فرمایا ماہ چشم بہین اب مقام ہو بٹھلا دو اوٹھ کونج ہمارا تمام ہو</p>
<p>۱۶ عباس کو چکیوں کا جگہ جگہ ایسا حرم ہو سبب نجانے کیا سوار آزاد ہو سب جلد سے حضرت کا ر ہوار ادویو پچا پاس گھڑیے کیے ادا کفار</p>	<p>۱۷ ہوئے تھے جب کہ ان فرشتاؤں کو دید نہا پرتب سوار رہے ہوا شاہ گاہ گد تیس درگاہ میں ہوا شاہ گاہ گد شہ کی رکاب تھے تھے عباس نامور</p>	<p>۱۸ عباس سے کہنے لگے تاتا دیکھو آئی ہو عباسی ننگ سے تیر کوئی بو بجائی اپنی زمین پر ہو چکا ابراہیم پہا سب میں پر زرخ آگے چلے</p>
<p>۱۹ عباس آیا جلد بر اور کے سامنے تھامی رکاب بجائی کی ماور کے شا</p>	<p>۲۰ جب ارض ماریہ پر مشہ کربلا گیا بس پلٹے چلتے تازی سرد و ٹھہر گیا</p>	<p>۲۱ بیشک یہ ننگ پاک ہو قربت حسین کی ہوگی اسی جگہ پہ شہادت حسین کی</p>
<p>۲۲ ام البنین نے کہہ بیٹے کو درحسب اسب ننگ حرام ہے سبب تیری پوجا ننگ کو جب روانہ ہوا سبب اے مطلقا میں کیا ہوں جو باضرفہ کا حال تھا</p>	<p>۲۳ ادوی بنی ہنوز اس طرح سے کہنا آگے کو وہ ان سے تازی سرد و ٹھہر گیا خفتہ نہا اور گھڑا پھر اسد طلب کیا خوشتر شہ پہ تو وہ بی زار کے چاڈا را</p>	<p>۲۴ عکس و نہ شہادت سے کہنا کہ بچا تاکہ کسی کے رخصتی آئی وہ ان صلہ عباس نے یوسف کی اگر شاہ کو بلا سیکون دور رہا اور کسی سے نہ ہوا</p>
<p>۲۵ کنتی تھی سر کو پیت کے وہ شوروشین سے آزار میں میں چھپتی ہوں بابا حسین سے</p>	<p>۲۶ القصدہ جار گھوڑو گوبد لا امام نے آگے قدم رکھانے کسی کو مجزام نے</p>	<p>۲۷ شہر لوے میر کے اشک کو چشم تیرا ب میں روح بول آئی ہو میری رکاب میں</p>

<p><b>حکم</b>          چنانچہ در دورہ ایچ جی کو تمام          آن وقت میں پاکو سو روکھو جو تمام          داخل ہو جو غریب میں دشمنہ کینام          زینت پو چھانچ کر دیکھ بیان تمام</p>	<p><b>حکم</b>          نہ کہ جو کوئی تو اور کجنگار          و یونین کو اس فیض کی سبب جو کجا          ہوا چنانچہ و یونین تو لانا نہیں          راستہ پر جسکی دور گاہ پر سبب</p>	<p><b>حکم</b>          کہ یہ زیادت شہادت امام          گھوڑے کے ساتھ ناف کی کھینکھ          زمین اٹھکے پانچ کر کے کجا          اسکی شہر کھڑے ہونے میں</p>
<p>فرمایا ان پر شہر غریبان بسا چلے          اسے بھینا اب بیان سے تم آگے جا چلے</p>	<p>جب مریض و حضور بنی یہ علام ہو          جب رشتہ پکارا منہ شیر الامام ہو</p>	<p>ہو آخری دعا یہی پھر اول مہول کی          شہر کو کھینکھ جو امت رسول کی</p>
<p><b>حکم</b>          زینت پر دو کھیل کر اوچھائی کی کیا          مدد سے بنی ہو کر گشت کرے          تاراج ہو گیا کجا سین چوں کہ اسفظ          میں سے باقی ہیں جو جا چھانچ</p>	<p><b>حکم</b>          جو پورے زینت پر کس سے چھانچا          وہ بولی اپنے نام کی است پر چلے          انعقد یونین روز جو مانو چھانچا          کیا کہ تم ہو گیا باز ارمو کے</p>	<p><b>حکم</b>          چنانچہ کہیں سے کھلی گویا کی          جو پورے زینت پر کس سے چھانچا          ہر ایک پر کھلی ہوئی وہ دشمن علی          چھائی کو مرنے سے چھائی کی</p>
<p>اکسین پو اچھ مٹا رو و سنیکے          سترہ و دن نہیں ایس میں چھانچ</p>	<p>شکر کی شاہ و بن کے صفائی ہوئی تمام          وقت زوال کس لڑائی ہوئی تمام</p>	<p>سجدہ تمام جبکہ کیا تھا امام سے          صفحہ کا نام نہوت سے لپٹا تھا امام نے</p>
<p><b>حکم</b>          اوچھائی تم جو دیکھتے ان پر چھانچ          کیا باہر سین کی کیا تھا سید          چھانچ کی کیا سین اکبر کے سین پر          شہر کے سین چھانچ میں چھانچ</p>	<p><b>حکم</b>          عباس کو سلام جو بار کا یاد تھا          جو جو کہ کہہ اچھا اس میں غازی کیا          دو چھائی نہ کر دیکھتے اوپر کے خدا          تمام کہ مرنے کیا کو فرمان کو دیا</p>	<p><b>حکم</b>          اسے بیان کیا کہ نہ کہ نہ تو نہیں          چھانچ آ کر کھائی چھائی تمام میں          آدم و زوق شاہ میں اسکو ارجین          چھانچ درو کو چھائی کیا ہو کین</p>
<p>تمام بدن پر کیا سین شہر کھا چھانچ          اس شہر دے گلے پر بین شہر کھا چھانچ</p>	<p>بے حکم نہ زوال ہی چھانچو تمام پر          مرا پناہ نہ دے کر دیا چھائی امام پر</p>	<p>ولگیر کی دعا یہ الی قبول ہو          اسکو نصیب روزہ سجدہ رسول ہو</p>